# پیداواری ٹیکنالوجی

# گندم

## 2016-17

(برائے بارانی علاقہ جات)

# پیداواری ٹیکنالوجی گندم 17-2016

## (برائے بارانی علاقہ جات)

گندم کی پیداوار میں بارانی علاقے کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے کیونکہ اگر کسی وجہ سے بارانی علاقے میں فی ایکڑ پیداوار میں کمی واقع ہوجائے تولامحالہ صوبہ کی مجموعی اوسط پیداوار میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔اسی بناپر بارانی علاقے کے کاشت کاروں کی مکمل راہنمائی کے لئے زیرِنظر کتابچہ میں گندم کی کاشت سے متعلق جدیدٹیکنالوجی کا احاطہ کیا گیا ہے تاکہ کاشت کار اس پرعمل پیرا ہوکر بارانی علاقے میں گندم کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کرسکیں۔

## سفارش کردہ اقسام اوراُن کاوقت کاشت

ماہرین کے مطابق فصلوں کی اچھی اور بہتر پیداوار کے عوامل کی درجہ بندی میں منظور شدہ قسم کے خالص، صاف ستھرے،صحتمند اور بیماریوں سے پاک بیج کا درجہ پہلے نمبر پر ہے۔محکمہ زراعت نے بارانی علاقوں کے لئے گندم کی اقسام بوائی کے لئے منظور کی ہیں۔انہی اقسام کو سفارش کردہ وقت کے مطابق کاشت کریں۔نیز بیج کے اگاؤ کی شرح 85 فیصد سے کم نہ ہو۔بصورت دیگر شرح بیج میں مناسب اضافہ کرلینا چاہئے۔

| ب: بارانی علاقوں کے لئے | | |
|---|---|---|
| قسم | وقت کاشت | کاشت کے لئے موزوں علاقے |
| چکوال 50 ☆ | 15 اکتوبر تا 15 نومبر | پنجاب کے تمام بارانی علاقے |
| این اے آر سی 2009 | 20 اکتوبر تا 15 نومبر | پنجاب کے تمام بارانی علاقے |
| بارس 2009 | 20 اکتوبر تا 15 نومبر | پنجاب کے تمام بارانی علاقے |
| دھرابی 2011 | 20 اکتوبر تا 15 نومبر | پنجاب کے تمام بارانی علاقے |
| پاکستان 2013 | 20 اکتوبر تا 15 نومبر | پنجاب کے تمام بارانی علاقے |

☆ یہ قسم 16-2015 میں کنگی سے متاثر ہوئی ہے اسکو کم سے کم رقبہ پر کاشت کریں۔

## شرح بیج

| آبپاش و بارانی علاقے | | |
|---|---|---|
| 20 نومبر تک بوائی کے لئے<br>21 نومبر تا 15 دسمبر | 50 کلوگرام فی ایکڑ<br>60 کلوگرام فی ایکڑ | بیج کے اگاؤ کی شرح 85 فیصد سے ہرگز کم نہیں ہونی چاہئے۔<br>بصورت دیگر شرح بیج میں مناسب اضافہ کرلینا چاہئے۔ |

نوٹ: چکوال 50 کی شگوفے (Tillering) بنانے کی صلاحیت زیادہ ہونے کی وجہ سے ان کی شرح بیج کو 5 کلوگرام فی ایکڑ کم کیا جاسکتا ہے۔

پچھیتی کاشتہ گندم کے لئے شرح بیج میں اضافہ اس لئے ضروری ہے کہ درجہ حرارت میں کمی کی وجہ سے بیج کے اگاؤ میں تاخیر ہوجاتی ہے پوداشگوفے کم بناتا ہے اور سٹے چھوٹے رہ جاتے ہیں جبکہ پیداوار میں بنیادی شاخوں (Primary Tillers) کا حصہ زیادہ ہوتا ہے۔لہٰذا بیج کی مقدار ایک حد تک بڑھانے سے بنیادی شاخوں میں اضافہ ہوگا جو پیداوار میں اضافے کا سبب بنے گا۔مزید براں شرح بیج میں مذکورہ اضافہ جڑی بوٹیوں کے کنٹرول کے لئے بھی معاون ثابت ہوگا کیونکہ گندم کے پودے زیادہ ہونے کی وجہ سے جڑی بوٹیوں کو پھلنے پھولنے کا موقعہ نہیں ملے گا۔

## بیج کو زہر لگانا

گندم کی مختلف بیماریوں میں کنگی، کانگیاری، کرنال بنٹ اور اکھیڑا وغیرہ زیادہ نقصان دہ ہیں اور پیداوار میں نقصان کا باعث بنتی ہیں۔پچھلے سال ان بیماریوں کی وجہ سے بارانی علاقے کے کاشتکاروں کو کافی نقصان اٹھانا پڑا۔اس لیے کاشتکاروں کو چاہیے کہ وہ بوائی کے لیے بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کا انتخاب کریں اور ان پر موثر قابو پانے کے لیے بیج کو بوائی سے پہلے محکمہ زراعت کے مقامی عملہ سے مشورہ کرکے مناسب پھپھوندکش زہر لگائیں۔

## طریقہ کاشت

مون سون کی پہلی بارش کے بعد زمین میں راجہ ہل یا مولڈ بولڈ ہل چلائیں اور سہاگہ دیں تاکہ زمین کافی گہرائی تک بھربھری ہوجائے اور زیادہ پانی جذب کرسکے۔بعدازاں گندم کی کاشت سے قبل ہر بارش کے بعد عام ہل چلائیں تاکہ اگنے والی جڑی بوٹیاں تلف ہوسکیں اور زمین پر بھربھری مٹی کی تہہ بن جائے اور زمین کے اندر جذب ہونے والا پانی محفوظ رہ سکے۔بوائی سے دو دن پہلے کھادوں کی سفارش کردہ پوری مقدار کھیت میں بکھیر کر دو مرتبہ عام ہل چلائیں اور بھاری سہاگہ دیں تاکہ وتر زمین کی اوپر والی تہہ میں آجائے اور بذریعہ ڈرل گندم کاشت کریں۔تمام کھاد بیجائی سے پہلے زمین کی تیاری کے وقت ڈالیں۔

# کھادوں کا استعمال

اچھی پیداوار کے لئے کھادوں کا مناسب اور متناسب استعمال ضروری ہے۔کھادوں کا استعمال درج ذیل گوشوارہ کے مطابق کریں۔

## بارانی علاقوں میں بارش کی مقدار کے لحاظ سے کھادوں کی سفارش کردہ مقدار

| سالانہ بارش | غذائی عناصر (کلوگرام فی ایکڑ) | | | بوائی سے پہلے کھادوں کی مقدار (بوریوں میں) |
|---|---|---|---|---|
| | نائٹروجن | فاسفورس | پوٹاش | |
| **1۔کم بارش کا علاقہ**<br>(سالانہ بارش 350 ملی میٹر تک) راجن پور، لیہ، ڈیرہ غازی خان، مظفر گڑھ، بھکر، میانوالی اور خوشاب کے بارانی علاقے | 23 | 23 | 12 | ایک بوری ڈی اے پی + 3/4 بوری یوریا + آدھی بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا<br>اڑھائی بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + ایک بوری یوریا + آدھی بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا<br>دو بوری نائٹروفاس + آدھی بوری پوٹاشیم سلفیٹ |
| **2 ۔درمیانی بارش کا علاقہ**<br>(سالانہ بارش 350 سے 500 ملی میٹر تک) چکوال، پنڈی گھیب، تلہ گنگ اور پنڈ دادن خاں کے علاقہ جات<br>**3۔زیادہ بارش کا علاقہ**<br>(500 ملی میٹر سے زیادہ) راولپنڈی، اٹک، جہلم، سوہاوہ، نارووال، گجرات، کھاریاں اور شکر گڑھ کے علاقہ جات۔ | 36 | 34 | 12 | ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + ایک بوری یوریا + آدھی بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا<br>چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + ڈیڑھ بوری یوریا + آدھی بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا<br>سوا تین بوری نائٹروفاس + آدھی بوری پوٹاشیم سلفیٹ |

فاسفورس گندم کے لئے ایک اہم غذائی عنصر ہے۔ یہ جڑوں کو لمبا کرتی ہے، تنے کو مضبوط کرتی ہے، دانے کو موٹا کرتی ہے اور متعدد بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت فراہم کرتی ہے لہٰذا گندم کے لئے نائٹروجن اور فاسفورس کے استعمال کی نسبت تقریباً 1:1.5 یعنی ڈیڑھ بوری ڈی اے پی اور ایک بوری یوریا رکھنا نہایت ضروری ہے کیونکہ فاسفورس کم استعمال کرنے کی وجہ سے پودا نرم اور زیادہ سبز ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے فصل کے گرنے اور اس پر بیماریوں کے حملے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے نیز فصل کے پکنے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ اگر نائٹروجن اور فاسفورس کا تناسب صحیح رکھا جائے تو پیداوار میں 5 تا 10 من فی ایکڑ اضافہ ممکن ہے۔

# دیسی و سبز کھاد کا استعمال

زمین کی بنیادی زرخیزی اور طبعی حالت کو درست رکھنے کے لئے دیسی و سبز کھاد کا استعمال بہت ضروری ہے۔ گوبر کی گلی سڑی کھاد اگر زمین کی تیاری سے پہلے دستیاب ہو تو بحساب 8 تا 10 ٹن (تین سے چار ٹرالی) فی ایکڑ ضرور استعمال کریں۔ اس سے زمین کی زرخیزی اور نامیاتی مادے میں اضافہ ہوگا اور زمین کی طبعی حالت بھی بہتر ہوگی۔ گوبر کی کھاد دستیاب نہ ہونے کی صورت میں اگر وقت ہو تو گندم کی کاشت سے قبل گوارہ، جنتر یا دیگر پھلی دار اجناس اگائیں اور پھول آنے کے وقت بطور سبز کھاد زمین میں دبا دیں۔ اس سے زمین کی زرخیزی اور طبعی حالت بہتر ہو جائے گی اور گندم کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔ نیز تین سال بعد تک سبز کھاد کے استعمال کی ضرورت نہیں ہوگی۔ خیال رہے کہ دیسی یا سبز کھاد زمین میں گندم کی بوائی سے دو ماہ قبل دبا دینی چاہئے۔

# جڑی بوٹیوں کی تلفی

گندم کی اچھی اور زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی انتہائی ضروری ہے۔ ایک اندازے کے مطابق جڑی بوٹیوں کی وجہ سے 14 تا 42 فیصد تک گندم کی پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی مندرجہ ذیل طریقوں سے کی جا سکتی ہے۔

## 1. زیادہ بیج کا طریقہ

اگر بیج کی فی ایکڑ مقدار میں اضافہ کر لیا جائے تو گندم کے پودوں کی فی ایکڑ تعداد بڑھ جائے گی۔ اس طرح جڑی بوٹیوں کو پھلنے پھولنے کے لئے کم جگہ اور کم غذائی اجزاء حاصل ہونگے اور ان کی نشوونما رک جائے گی۔

## 2. بارہیرو

بوائی کے بعد اگر 18 تا 20 دن کے اندر اندر بارش ہو جائے تو کھیت وتر آنے پر دوہری بارہیرو چلائی جائے۔ اس سے جڑی بوٹیاں بہت حد تک تلف ہو جاتی ہیں۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے یہ طریقہ مفید ہے۔ اس کا مزید فائدہ یہ ہے کہ زمین میں وتر دیر تک قائم رہتا ہے۔

## 3. گوڈی

فصل کے اگاؤ کے بعد کھرپے یا کسولے سے خشک گوڈی کر کے فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک کیا جا سکتا ہے۔ یہ عمل بہت موثر ہے بشرطیکہ کاشتکار کے پاس کھیتوں میں کام کرنے والے افراد کافی ہوں۔

# گندم میں سرسوں / کنولہ کی کاشت اور کھادوں کے متناسب استعمال سے ست تیلے کا تدارک

گندم کی فصل پر کئی سالوں سے مسلسل ایفڈ (ست تیلہ ) کا حملہ بڑھ رہا ہے۔ جس سے گندم کی فصل کو تین طرح سے نقصان ہو سکتا ہے۔

☆ کیڑا پودوں سے رس چوستا ہے اس سے اس کا رنگ پیلا پڑ جاتا ہے پودے کمزور ہو جاتے ہیں۔ بڑھوتری رک جاتی ہے۔ پیداوار اور اس کا معیار دونوں متاثر ہوتے ہیں۔ ☆ کیڑے کے جسم سے لیسدار میٹھا مادہ نکلتا ہے جو پتوں اور پودوں کو لگ جاتا ہے۔ اس پر کالی الی پیدا ہو جاتی ہے۔ پودے کا خوراک بنانے کا عمل رک جاتا ہے۔ پیداوار پر برا اثر پڑتا ہے۔ ☆ یہ کیڑا بہت سی وائرسی بیماریوں کو پھیلانے میں مدد دیتا ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ اب تک پنجاب میں ایسی کوئی بیماری گندم پر نہیں دیکھی گئی لیکن پشاور کے علاقہ میں ان بیماریوں کی علامات نوٹ کی گئی ہیں۔

گندم کی فصل پر کیڑے کا تدارک اس لیے مشکل ہے کہ گندم پر کیڑے کے خلاف زہر کے سپرے کی سفارش نہیں کی جاتی کیونکہ اس کے بہت برے اثرات ہیں جن میں ماحول کا آلودہ ہونا صحت کے مسائل اور مفید کیڑوں کا ختم ہونا شامل ہے۔

کھیتوں میں قدرتی طور پر پائے جانے والے فائدہ مند کیڑے ایفڈ (ست تیلہ ) کو کھا کر ختم کر دیتے ہیں۔ لیکن اس میں فائدہ مند کیڑوں کے دیر سے پیدا ہونے کی وجہ سے ایفڈ (ست تیلہ ) سے فصل کو کافی نقصان ہو جاتا ہے۔ اڈاپٹو فارمز پر کئی سال تجربات کرنے کے بعد ایفڈ (ست تیلہ ) کو کنٹرول کرنے کی بہت ہی سادہ اور قابل عمل حکمتِ عملی تیار کی ہے۔ جس پر کوئی خرچ نہیں آتا۔ اس طریقہ میں گندم میں 100 فٹ کے فاصلہ پر سرسوں / کنولہ کی دو لائنیں کاشت کر کے ایفڈ (ست تیلہ ) کو کنٹرول کیا جاتا ہے۔

سرسوں / کنولہ کے پودوں پر گندم کے پودوں سے پہلے ایفڈ (ست تیلہ ) حملہ آور ہوتا ہے۔ اس طرح فائدہ مند کیڑے بھی اس پر پہلے پیدا ہوتے ہیں۔ جس وقت گندم پر ایفڈ (ست تیلہ ) کا حملہ شروع ہوتا ہے اس وقت تک فائدہ مند کیڑوں کی تعداد کنولہ کے پودوں پر بہت زیادہ ہو جاتی ہے یہ فوراً گندم کی فصل پر منتقل ہو جاتے ہیں اور چند ہی دنوں میں گندم کے ایفڈ (ست تیلہ ) کو کھا کر کنٹرول کر لیتے ہیں۔ سرسوں / کنولہ پر حملہ کرنے والا ایفڈ گندم کی فصل کو نقصان نہیں پہنچاتا۔ اسی طرح گندم پر حملہ کرنے والا ایفڈ کنولہ کے پودوں پر حملہ آور نہیں ہوتا۔ لیکن دونوں فصلوں پر پائے جانے والے مفید کیڑے ہر طرح کے ایفڈ (ست تیلہ ) کو کھاتے ہیں اور کامیابی سے کنٹرول کرتے ہیں۔ یاد رہے گندم کی فصل پر کسی بھی صورت میں زہروں کا سپرے نہیں کرنا چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ سرسوں / کنولہ سے حاصل ہونے والا خوردنی تیل بھی مقامی آبادی کی ضرورت کو پورا کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ اس وقت خوردنی تیل کی درآمد پر کثیر زرمبادلہ خرچ کرنا پڑتا ہے۔

مزید براں اڈاپٹو ریسرچ فارمز پر کئے گئے تجربات کی روشنی میں یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ جس فصل پر صرف نائٹروجن کھاد بحساب 69 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کی گئی تھی۔ اس پر تیلے کا حملہ اس فصل کے نسبتاً زیادہ تھا جس پر کھادوں کا متناسب استعمال (NPK69-46-25) کلوگرام فی ایکڑ کے حساب سے کیا گیا تھا۔ لہٰذا ان تجربات کے مطابق ست تیلے کے تدارک کے لئے کھادوں کے متناسب استعمال کی سفارش کی جاتی ہے۔

# گندم کا خالص بیج پیدا کرنا

تمام کاشتکاروں کو چاہیے کہ گندم کی منظور شدہ نئی اقسام کا ضرورت کے مطابق اپنی کاشتہ فصل سے خالص بیج خود پیدا کریں۔ اس مقصد کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیے۔

☆ سفارش کردہ اقسام کو ہی کاشت کیا جائے۔
☆ غیر اقسام پودوں کو کھیت سے نکال دیں۔
☆ کاشت کی گئی فصل سے جڑی بوٹیوں کے علاوہ کانگیاری والے تمام پودے کاٹ کر شاپر میں ڈال کر کھیت سے نکال کر دبا دیں۔
☆ بھریاں باندھنے کے لئے پرالی یا اسی قسم کی گندم کا ناڑ استعمال کریں۔
☆ جن کھیتوں سے بیج حاصل کرنا مقصود ہو وہاں کھاد اور پانی کی کمی نہ آنے دی جائے۔
☆ گندم کی ہر قسم کا جدا جدا کھلیان لگائیں۔
☆ ہر قسم کی گہائی سے پہلے اور بعد میں تھریشنگ مشین اچھی طرح صاف کر لینی چاہیے۔
☆ بیج ڈالتے وقت بوریوں پر گندم کی قسم کا نام ضرور لکھیں۔
☆ بیج کے لئے محفوظ کئے جانے والے دانوں میں زیادہ سے زیادہ نمی 10 فیصد تک ہونی چاہیے۔
☆ بیج ذخیرہ کرنے کے لئے روشن اور ہوادار گودام استعمال کریں۔

# گندم کی کٹائی.

☆ گندم کی کٹائی فصل پوری طرح پکنے پر کریں۔
☆ برداشت کے دوران ریڈیو اور ٹی وی سے نشر ہونے والی موسمی پیشین گوئیوں پر نظر رکھیں۔
☆ بارش کے دوران فصل کی کٹائی بند کر دیں۔
☆ کٹائی کے بعد بھریاں قدرے چھوٹی باندھیں اور سٹوں کا رخ اوپر کی طرف رکھیں۔
☆ کھلواڑے چھوٹے ہوں اور اونچے کھیتوں میں لگائیں کھلواڑوں کے اردگرد پانی کے نکاس کے لئے کھائی بنائیں۔

# گندم کو ذخیرہ کرنا

☆ غلہ کو گوداموں میں رکھتے وقت اس میں نمی دس فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ اس کی نشانی یہ ہے کہ اگر دانے کو دانتوں کے درمیان رکھ کر چبایا جائے تو کڑک کی آواز آئے گی۔
☆ گوداموں کو زہر کے محلول سے سپرے کریں تاکہ ان میں موجود کیڑے تلف ہو جائیں۔
☆ اگر گوداموں میں کیڑوں کا حملہ ہو تو ایلومینیم فاسفائیڈ کی گولیاں بہت مفید ہیں۔
☆ چوہوں کے انسداد کے لئے زنک فاسفائیڈ کے طعمے استعمال کریں۔

# گندم کے بیج کی صفائی کے لئے سیڈ گریڈر کی سہولت

گندم کے وہ کاشتکار جنہوں نے اپنی فصل کی بوائی کے لئے اپنے کھیتوں سے بیج رکھا ہوا ہے۔ان کو اطلاع دی جاتی ہے۔کہ گندم کے بیج کی صفائی کے لئے ہر مرکز کی سطح پر زراعت آفیسر کے دفتر میں سیڈ گریڈر مہیا کئے گئے ہیں۔ان سے گندم کے بیج کی بہت اچھی طرح صفائی ہو جاتی ہے۔سیڈ گریڈر سے بیج گندم کے چھوٹے اور بیمار دانوں کے علاوہ جڑی بوٹیوں کے بیجوں سے بھی پاک ہو جاتا ہے۔گندم کے کاشتکاروں کو چاہئے کہ اس سہولت سے فائدہ اٹھائیں اور بوائی سے پہلے بیج کو سیڈ گریڈر سے اچھی طرح صاف کروالیں۔یہ سہولت محکمہ زراعت نے مفت مہیا کی ہے۔

# زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار گندم اور دیگر فصلات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 0800-15000 اور 0800-29000 پر روزانہ صبح آٹھ بجے سے شام آٹھ بجے تک مفت فون کر کے مفید مشورے حاصل کر سکتے ہیں۔اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔مزید معلومات کے لئے متعلقہ ڈسٹرکٹ آفیسر زراعت (توسیع) سے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

| نمبر شمار | نام ریسرچ انسٹیٹیوٹ | کوڈ نمبر | فون دفتر | فیکس نمبر | ای میل ایڈریس |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع واڈپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور | 042 | 99200732 | 99200743 | agriextpb@gmail.com |
| 2 | ڈائریکٹر زراعت (اڈپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور | 042 | 99200741 | 99200740 | masood.qadir@hotmail.com |
| | تحقیقاتی ادارہ گندم ایوب ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ فیصل آباد | 041 | 9201684 | 9201685 | wrifsd@yahoo.com |
| 3 | بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال | 0543 | 594499 | 594501 | barichakwal@yahoo.com |
| 4 | ریجنل ایگریکلچر ریسرچ ایسٹیٹیوٹ (RARI) بہاولپور | 062 | 9255220 | 9255221 | directoorrari@gmail.com |
| 5 | ایرڈ زون تحقیقاتی ادارہ (AZRI) بھکر | 0453 | 9200133 | 9200134 | azribhakkar@gmail.com |
| 6 | پلانٹ پیتھالوجی ریسرچ انسٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد | 041 | 9201682 | 9201683 | directorppri@yahoo.com |

ڈسٹرکٹ آفیسر زراعت (توسیع)

| مبر شمار | نام ضلع | کوڈ نمبر | فون نمبر | فیکس نمبر | ای میل ایڈریس |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | اٹک | 057 | 9316129 | 9316136 | doa_agriext_atk@yahoo.com |
| 2 | بہاولپور | 062 | 9255184 | 9255183 | doaextbwp2010@gmail.com |
| 3 | بہاولنگر | 063 | 9240124 | 9240125 | doaextbwn@yahoo.com |
| 4 | بھکر | 0453 | 9200144 | 9200144 | doaextbkr@yahoo.com |
| 5 | چکوال | 0543 | 551556 | 544027 | doaextckl@gmail.com |
| 6 | ڈیرہ غازی خاں | 064 | 9260143 | 9260144 | doaext_dgk@yahoo.com |
| 7 | فیصل آباد | 041 | 9200754 | 2652701 | doaextfsd@gmail.com |
| 8 | گوجرانوالہ | 055 | 9200195 | 9200203 | bhatti_doa@yahoo.com |
| 9 | گجرات | 053 | 9260346 | 9260446 | doagujrat@gmail.com |
| 10 | حافظ آباد | 0547 | 525600 | 525600 | doagriextension@gmail.com |
| 11 | جھنگ | 047 | 9200289 | 7650289 | doagrijhang@yahoo.com |
| 12 | جہلم | 0544 | 9270324 | 9270333 | doaejlm@yahoo.com |
| 13 | خانیوال | 065 | 9200060 | 9200060 | doagrikwl@ymail.com |
| 14 | خوشاب | 0454 | 920158 | 920159 | doaextkhb@yahoo.com |
| 15 | قصور | 049 | 9250042 | 2773354 | doaextksr@gmail.com |
| 16 | لاہور | 042 | 99200736 | 99200770 | doaelhr2009@yahoo.com |
| 17 | لودھراں | 0608 | 9200106 | 364481 | jam_1575@yahoo.com |
| 18 | لیہ | 0606 | 413748 | 413748 | doaext.layyah@gmail.com |
| 19 | ملتان | 061 | 9200748 | 9200319 | doaextmn@hotmail.com |
| 20 | مظفر گڑھ | 066 | 9200042 | 9200041 | doagriextmzg@yahoo.com |
| 21 | میانوالی | 0459 | 920095 | 920095 | doagri.extmwi@gmail.com |
| 22 | منڈی بہاؤالدین | 0546 | 508390 | 508390 | doa_extmbdin@yahoo.com |
| 23 | نارووال | 0542 | 412379 | 411084 | doanarowal@yahoo.com |
| 24 | اوکاڑہ | 044 | 9200264 | 9200265 | doagriextok@live.com |
| 25 | پاکپتن | 0457 | 374242 | 352346 | doapakpattan@gmail.com |
| 26 | راولپنڈی | 051 | 9290331 | 9290351 | do.agriext.rwp.pk@gmail.com |
| 27 | راجن پور | 0604 | 688949 | 688848 | doarajanpur@gmail.com |
| 28 | رحیم یار خان | 068 | 9230129 | 9230130 | doagriryk@yahoo.com |
| 29 | سیالکوٹ | 052 | 9250311 | 9250312 | doaextskt@yahoo.com |
| 30 | سرگودھا | 048 | 9230232 | 9230232 | doaextentionsargodha@gmail.com |
| 31 | ساہیوال | 040 | 9900185 | 4223176 | doaextsahiwal@yahoo.com |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| doaextqilaskp@gmail.com | 3782232 | 9200263 | 056 | شیخوپورہ | 32 |
| doextension_nns@yahoo.com | 2876972 | 2876103 | 056 | ننکانہ صاحب | 33 |
| doaagri@yahoo.com | 2512529 | 2511729 | 046 | ٹوبہ ٹیک سنگھ | 34 |
| doaextvehari@hotmail.com | 3363360 | 3362603 | 067 | وہاڑی | 35 |
| chiniot.agri@yahoo.com | 322049 | 9210175 | 0476 | چنیوٹ | 36 |

# بارانی علاقوں میں گندم کی کامیاب فصل کے لیے رہنما اصول

- کامیاب فصل کے لئے موسم گرما کی بارشوں کے وتر کو محفوظ کرنے کے لئے مون سون کی پہلی بارش کے بعد ایک مرتبہ راجہ ہل اور بعد ازاں ہر بارش کے بعد عام ہل چلائیں۔
- بیماری سے پاک صحت مند اور تصدیق شدہ بیج زہر لگا کر کاشت کریں۔
- سفارش کردہ اقسام، سفارش کردہ وقت و شرح بیج کے مطابق کاشت کریں۔
- شرح بیج 50 سے 60 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔
- کاشت بذریعہ پور یا ربیع ڈرل کی جائے۔
- نائٹروجن اور فاسفورس کا تناسب 1:1.5 یعنی ایک بوری یوریا اور ڈیڑھ بوری ڈی اے پی فی ایکڑ رکھیں۔
- گندم کی فصل میں جڑی بوٹیاں تلف کرنے پر خصوصی توجہ دیں۔
- گندم کی بروقت برداشت اور سنبھال پر خصوصی توجہ دیں۔